۱/۵

10428/69

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیان شرع متین کہ کیمرہ والے موبائل کی خرید وفروخت، یعنی کاروبار کرنا جائز ہے یا نہیں؟

جبکہ یہ معلوم ہو کہ خریدنے والا اس کو غلط طریقے سے استعمال کریگا۔

مستفتی:

فصیح اللہ الاخاری
شریک دورہ حدیث جامعہ دار العلوم کراچی
موبائل نمبر: ۰۳۶۲۳۹۴۸۸۴۸۴

دار الافتاء
فتوی نمبر ۵۶/۱۳۵۳
مورخہ

الجواب حامداً ومصلیاً

مذکورہ موبائل کی خرید وفروخت جائز ہے، کیونکہ یہ گناہ کے ساتھ خاص نہیں ہے، کہ اسے آلۂ معصیت کہا جائے۔ بلکہ یہ استعمال کرنے والے پر منحصر ہے کہ وہ اس کو جائز کاموں میں استعمال کرتا ہے یا ناجائز

Scanned by CamScanner

کاموں میں استعمال کرتا ہے۔ لہذا اگر کوئی شخص اسکو ناجائز کاموں کیلئے استعمال کرے تو اس کا گناہ اسپر ہوگا۔ موبائل بیچنے والے پرنہیں ہوگا۔

لما في الخلاصة: ٣٧٧/٤

رجل آجر بيتا ليتخذ فيه بيت نار أو بيعة أو كنيسة أو يباع فيه الخمر فلا بأس به وكذا كل موضع تعلقت المعصية بفعل فاعل مختار۔ والله أعلم بالصواب

محمد کاشف شہزاد
دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی
٢٣/٥/١٤٣٢ھ
٢٧/٤/٢٠١١م

الجواب صحیح
محمد عبدالمنان عفی عنہ
٢٣/٥/١٤٣٢ھ

نائب مفتی
جامعہ دارالعلوم کراچی

الجواب صحیح
اصغر علی ربانی
٢٣ جمادی الاولی
١٤٣٢ھ

دارالافتاء
فتوی نمبر ٥٦/١٣٥٣
مورخہ ٢٣/٥/١٤٣٢ھ
٢٧/٤/٢٠١١
جامعہ دارالعلوم کراچی

Scanned by CamScanner